

دعاؤں بھرا کَشکول

(حضرت سیدہ صاحبزادی ناصرہ بیگم رحمہا اللہ تعالیٰ کے سانچہ ارتحال پر)

جب خبر رحلت کی آئی تو سبھی کو یوں لگا
فیض کا سیل رواں تھا جو اچانک رک گیا

بارشِ انوار کی وہ اک صدی شاہد رہی
قدرتِ ثانی کے سب جلوں کی وہ زندہ گواہ

ہیکرِ حسنِ عبادت ، منجِ لطف و کرم
خوبیاں اس ذات کو بخشیں خدا نے بے بہا

زندگی اس کی دعاؤں کا بھرا کَشکول تھا
جاری و ساری رہے گا فیض کا چشمہ سدا

فیض اس ماں کا سدا جاری رہے گا بالیقین
جس کا بیٹا کشتیِ اسلام کا ہے ناخدا

تیرے غفراں اور رضا کی ہر گھڑی طالب رہی
اپنی بندی کو خدایا ! مغفرت کی دے دِدا

لا جرم کوئی نہیں جو ہو سکے ماں کا بدل
اے خدا ! پر ذات ہے تیری سبھی کا آسرا

ہے ہمالہ صبر کا غمگیں ترا مسرور ہے
اس کو اپنی گود لے اور شاد رکھ صبح و مسا